السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شاذ حدیث اور "زیادۃ الثقۃ المقبولۃ" میں کیا فرق ہے؟ فتاوی المدینہ :13)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ چیز حقیقت میں علم حدیث کی باریک بینیوں میں سے ہے کہ جس میں اصول فقہ اور اصول حدیث کے علماء کا آپس میں اختلاف ہے۔ تو علماء اصول مطلق طور پر یہ دعوی کرتے ہیں کہ ثقہ کی طرف سے زیادتی قابل قبول ہے۔ چاہے وہ اضافہ اس دوسرے کی طرف سے جو ہووہ برابر ہویا اس پر زائد ہوجبکہ وہ اس قاعدہ کو مفردات میں اختیار نہیں کرتے تو اکثر طور پر وہ حدیث کی علت بیان کرتے ہیں کہ ثقہ نے اوثق کی مخالفت کردی تو اس لحاظ سے وہ پھر علماء حدیث کے موقف کی طرف لوٹ آتے ہیں۔ توشاذ حدیث وہ ہے کہ جسے ثقہ روایت کرنے میں اوثق کے مخالف ہویا زیادہ تعداد کے مخالف ہو۔ زیادۃ الثقہ یہ ہے وہ اپنے ہم مثل مرتبہ والے سے زائد بیان کرے تو یہ اضافہ مقبول ہے اور اگر اس کے مخالف بیان کرنے والا اسی سے زیادہ ثقہ ہویا تعداد میں وہ زیادہ ہوں تو اس سے مراد یہ ہوگا کہ یہ حدیث شاذ ہے اور حدیث کے شرائط میں سے یہ بات ہے کہ صحیح حدیث شذود سے محفوظ ہو اور اس پر علماء حدیث کا اجماع ہے۔ تو مطلق طور پر ثقہ کی طرف سے زیادتی قبول ہے یہ بات اس قید کی وجہ سے باطل ہوجائے گی کہ جس پر علماء حدیث کا اجماع ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

اصول حدیث علل حدیث اور اسماء رجال کا بیان صفحہ :282

محدث فتویٰ